حضرت مولانا سید ابوالحسن ندویؒ

مولانا سید ابوالحسن حسنی ندوی /24 نومبر 1914 کو تکیہ کلاں رائے بریلی یوپی کے ایک علمی خاندان میں پیدا ہوئے اور /31 دسمبر 1999ء میں آپ کی وفات ہوئی۔

دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ سے سند فضیلت حاصل کی اور پھر وہیں تا حیات استاذ اور ناظم ندوۃ العلماء رہے۔ اردو اور عربی میں سیکڑوں کتابیں تصنیف فرمائیں، "**ما خسر العالم بانحطاط المسلمین**" عربی اور "انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج وزوال کا اثر" اردو نے پوری اسلامی دنیا پر زبردست اثر ڈالا۔ اس کتاب کی وجہ سے خاص طور پر عالم عربی اور عالم اسلامی میں آپ کی بڑی شہرت ہوئی۔

آپ کی شہرت وشناخت ایک داعی اور اسلامی مفکر کی تھی، اسی وجہ سے آپ کو کئی بڑے منصب واعزاز ملک وبیرون ملک میں حاصل ہوئے۔

ندوۃ العلماء نے آپ کے دور نظامت میں تعلیمی، تدریسی اور تعمیراتی خوب ترقی کی اور ملک میں ایک مؤقر ادارہ کی حیثیت حاصل کرلی۔ اسی طرح آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کو بھی آپ کے دور صدارت میں خوب مقبولیت ملی اور مسلمانان ہند کا ایک معتبر اور متحدہ پلیٹ فارم بن گیا۔

☆☆☆